سوال

(1078)غیر محرم عورت کے جنازے کو کندھا دینا اور قبر میں اتارنا جائز ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا شرعی طور پر کوئی ایسا حکم ہے کہ عورت کے جنازے کو غیر محرم کندھا نہیں دے سکتا اور نہ قبر میں ہی اتار سکتا ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے جنازے کو غیر محرم کندھا دے سکتا ہے۔ شرعاً اس میں کوئی پابندی نہیں۔ حدیث کے الفاظ

'وَاحتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلٰی أَعنَاقِهِم' سب کو شامل ہیں۔ (صحیح بخاری، بَابُ حَمْلِ الرِّجَالِ الجِنَازَةَ دُونَ النِّسَاءِ، رقم:۱۳۱۴)

اسی طرح قبر میں محرم یا کوئی دوسرا نیک صالح آدمی اتار سکتا ہے۔ ملاحظہ ہو! (صحیح بخاری) صحیح البخاری، بَابُ مَن یَدْخُلُ قَبْرَ المَرْأَةِ، رقم: ۱۳۴۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ:852

محدث فتویٰ